اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ وَالصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلٰى خَاتَمِ النَّبِيّٖنَ

اَمَّا بَعْدُ! فَاَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَارَسُوْلَ اللّٰه وَعَلٰى آلِكَ وَاَصْحٰبِكَ يَاحَبِيْبَ اللّٰه

اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَانَبِيَّ اللّٰه وَعَلٰى آلِكَ وَاَصْحٰبِكَ يَانُوْرَ اللّٰه

نَوَيْتُ سُنَّتَ الْاِعْتِكَاف (ترجمہ: میں نے سُنّت اعتکاف کی نِیّت کی)

درودِ پاک کی فضیلت

سرکارِ والا تَبار، دوعالَم کے مالک و مُختار صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کا فرمانِ رَحمت نشان ہے:

يَاأَيُّهَا النَّاسُ اِنَّ اَنْجَاكُمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ مِنْ اَهْوَالِهَا وَ مَوَاطِنِهَا اَكْثَرُكُمْ عَلَيَّ صَلَاةً فِيْ دَارِ الدُّنْيَا

اے لوگو! بے شک بروزِ قِیامت اُس کی دَہشتوں اور حِساب کِتاب سے جلد نَجات پانے والا شَخص وہ ہوگا جس نے تم میں سے مجھ پر دُنیا میں بکثرت دُرود شریف پڑھے ہوں گے۔(1)

صَلُّوْا عَلَى الْحَبِيْب! صَلَّى اللّٰهُ عَلٰى مُحَمَّد

بیان سننے کی نیتیں

فرمانِ مصطفٰے صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم: اَفْضَلُ الْعَمَلِ اَلنِّيَّةُ الصَّادِقَةُ سچی نیت سب سے افضل عمل ہے۔(2) **اے عاشقانِ رسول!** ہر کام سے پہلے اچھی اچھی نیتیں کرنے کی عادت بنائیے کہ اچھی نیت بندے کو جنت میں داخِل کر دیتی ہے۔ بیان سننے سے پہلے بھی اچھی اچھی نیتیں کرلیجئے! مثلاً نیت کیجئے! ☜ عِلْم حاصل کرنے کے لئے پورا بیان سُنوں گا ☜ با

1...فردوس الاخبار، ج ۲/ ۴۷۱، حدیث ۸۲۱۰

2...جامع صغیر صفحہ: 81، حدیث: 1284۔

اَدب بیٹھوں گا ☜ دورانِ بیان سُستی سے بچوں گا ☜ اپنی اِصلاح کے لئے بیان سُنوں گا ☜ جو سُنوں گا دوسروں تک پہنچانے کی کوشش کروں گا۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

اے عاشقانِ رسول! آج شَعْبَانُ الْمُعَظَّم کی 15 وِیں رات یعنی شَبِ بَرَاءَت ہے ❁ بہت برکتوں والی ❁ عظمتوں والی ❁ بھلائیوں والی رات ہے۔ ❁ آج کی رات دُعائیں قبول ہوتی ہیں ❁ روزی تقسیم کی جاتی ہے ❁ اور سال بھر کے رِزْق کا آج کی رات فیصلہ ہوتا ہے۔حدیثِ پاک میں ہے: جب شعبان کی درمیانی (یعنی 15 وِیں) رات آئے تو اس رات قیام (یعنی عِبادت) کرو، دِن کو روزہ رکھو، بے شک اس رات سُورج غروب ہوتے ہی اللہ پاک اپنی شایانِ شان آسمانِ دُنیا پر تجلی فرماتا اور ارشاد فرماتا ہے: ❁ اَلَا مِنْ مُسْتَغْفِرٍ لِیْ فَاَغْفِرَ لَهٗ ہے کوئی مجھ سے مغفرت مانگنے والا کہ میں اُسے مُعاف کر دوں ❁ اَلَا مُسْتَرْزِقٌ فَاَرْزُقَهٗ ہے کوئی رِزْق مانگنے والا کہ اسے رزق عطا کروں ❁ اَلَا مُبْتَلًی فَاُعَافِيَهٗ ہے کوئی پریشان حال کہ میں اس کی پریشانی دُور فرماؤں، **ہے کوئی ایسا، ہے کوئی ایسا، طُلُوعِ فجر تک یُوں ہی اِعْلان ہوتا رہتا ہے۔**(1)

جہنّم سے چھٹکارے کی رات

اللہ پاک ہمیں آج کی رات کی قدر کرنے کی توفیق نصیب فرمائے۔**حدیثِ پاک** کے مُطابِق اس رات بَنُو کَلْب کی بکریوں کے بالوں کی تعداد کے برابر گنہگاروں کو جہنّم سے آزاد کر دیا جاتا ہے،(2) بَنُو کَلْب عرب کا ایک قبیلہ تھا، **کتابوں میں لکھا ہے:** یہ لوگ بہت

1... ابن ماجہ، کتاب اقامۃ الصلاۃ والسنۃ فیہا، باب ماجاء فی لیلۃ... الخ، صفحہ:225، حدیث:1388۔
2...شعب الایمان، باب فی الصیام، ماجاء فی لیلۃ النصف من شعبان، جلد:3، صفحہ:384، حدیث:3837۔

زیادہ بکریاں پالتے تھے۔[1]

سُبْحٰنَ اللہ! ایک بکری کے جسم پر کتنے بال ہوتے ہیں، کون اس کی گنتی کر سکتا ہے؟ معلوم ہوا آج کی رات ہزاروں، لاکھوں بلکہ کروڑوں لوگوں کی مغفرت کر دی جاتی ہے مگر 10 بد بخت ایسے ہیں جن کی اس رات بھی بخشش نہیں ہوتی: (1): شراب کا عادی (2): ماں باپ کا نافرمان (3): زِنا کا عادی (4): رشتے توڑنے والا (5): تصویر بنانے والا (6): اور چغل خور۔[2] (7): کاہِن (یعنی نجومی) (8): جادُو ٹونہ کرنے والا (9): تکبر کے ساتھ پاجامہ یا تہبند ٹخنوں سے نیچے لٹکانے والا (10): مسلمان سے بلا اجازتِ شرعی بغض و کینہ رکھنے (یعنی دِل میں دُشمنی چھپانے) والا بھی اس رات مغفرت کی سَعَادت سے محروم رہتا ہے۔[3]

اللہ پاک آج کی اس بابرکت رات کے صدقے ہم سب کو مغفرت کی خیرات نصیب فرمائے ❁ سچی توبہ کی توفیق ملے ❁ گناہوں سے نفرت ہو ❁ نیکیوں کی کَثْرت ہو ❁ اللہ پاک اور اس کے پیارے حبیب صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی رضا آج کی رات ہم سب کو نصیب ہو جائے۔ اٰمِیْن بِجَاہِ خَاتَمِ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

لوہے کے مُنہ والا شخص

پیارے اسلامی بھائیو! آیئے ایک عبرت ناک واقعہ سن کر عبرت کا سامان کرتے ہیں۔ حضرت مَرثَد بن حَوشَب رَحمۃُ اللّٰہِ عَلَیْہ فرماتے ہیں: میں حضرت یوسُف بن عَمْرو رحمۃُ اللّٰہِ

1... مِرْقاۃ المفاتیح، کتابُ الصَّلاۃ، باب قیام شہر رمضان، جلد:3، صفحہ:339، تحت الحدیث:1299۔
2... فضائلُ الاَوقات، باب فی لیلۃ النصف من شعبان، صفحہ:33، حدیث:36۔
3... آقا کا مہینا، صفحہ:11۔

عَلَیْہ کی خِدْمت میں حاضِر ہوا، ان کے پاس ایک عجیب شخص بیٹھا تھا، جس کے چہرے کا کچھ حِصَّہ لوہے کا تھا۔ اس شخص نے اپنا قِصَّہ بیان کرتے ہوئے کہا: میری جوانی کے دِن تھے، ایک مرتبہ ہمارے علاقے (Area) میں طاعُون پھیل گیا (لوگ دھڑا دھڑ مرنے لگے)، میں نے سوچا کہ میں گورکُن بن جاتا ہوں (یعنی قبریں کھودنے کا کام کرلیتا ہوں)۔ چنانچہ میں قبریں کھودنے لگا۔ ایک مرتبہ مغرب و عشا کا درمیانی وقت تھا، میں نے قبر کھود کر تیار کی اور پاس ہی بیٹھ گیا۔ اتنے میں جنازہ آگیا، ہم نے میّت (Dead Body) کو دفن کیا، اُوپَر مٹی ڈالی اور سب لوگ اپنے اپنے گھروں کو چلے گئے۔ میں ابھی وہیں موجُود تھا کہ اتنے میں اُونٹ جیسی جسامت والے دو بڑے بڑے سفید پرندے آئے اور اس نئ قبر کے پاس اُتر گئے۔ اب ایک پرندہ اس کے سرہانے تھا، دوسرا پائنتی کی جانِب تھا۔ ان دونوں نے قبر کھودِی اور ایک پرندہ قبر کے اندر اُتر گیا۔ میں بڑی حیرانی سے بیٹھا یہ سارا ماجرا دیکھ رہا تھا۔ اس پرندے نے میّت کو ایک زَوردار تھپڑ لگایا اور کہا: **تُو وہی ہے جو زَرق بَرق لباس پہنتا اور اُسے تکبّر سے گھسیٹتے ہوئے سُسرال جایا کرتا تھا؟** وہ مُردہ چِلّایا: آہ...!! میں یہ برداشت کرنے کی طاقت نہیں رکھتا۔ اتنے میں اس پرندے نے ایسا زَوردار تھپڑ لگایا کہ لاش کا تیل، پانی نکل گیا اور قبر میں بہنے لگا، پھر اسے دوبارہ اَصلی حالت پر لایا گیا، پرندے نے پھر کہا: **تُو وہی نہیں جو زَرق بَرق کپڑے پہن کر تکبّر سے گھسیٹتے ہوئے سسرال جایا کرتا تھا؟** یہ کہہ کر اس نے پھر ایک زَوردار ضرب لگائی، یُونہی تین مرتبہ اسے مارا گیا۔

اتنے میں اُس پرندے کی مجھ پر نظر پڑ گئی اور اس نے اپنے ساتھ والے پرندے سے کہا: اللہ اسے رُسوا کرے، اسے دیکھو! یہ کہاں بیٹھا ہوا ہے۔ یہ کہہ کر اس نے مجھے بھی ایک تھپڑ لگا دیا۔ ایسا زَوردار تھپڑ تھا کہ میں ساری رات بے ہوش رہا۔ صبح جب ہوش آیا تو نہ

وہاں پرندے تھے، نہ قبر میں کچھ نظر آرہا تھا۔ وہ نئی قبر بھی عام قبروں کی طرح ہی نظر آرہی تھی۔ یہ میرے چہرے کا جو حال تم دیکھ رہے ہو، یہ اسی پرندے کے تھپڑ کا اَثَر ہے۔ (1)

تکبُّر سے بچئے!

پیارے اسلامی بھائیو! ہم ذرا غور کریں! یہ کتنا سخت عذاب تھا، ایک تھپڑ (*Slap*) اتنا زور دار تھا کہ لاش پگھل کر بہہ گئی، اسے پِھر پہلی حالت پر کر دیا گیا، پِھر تھپڑ لگایا گیا۔ یاد رکھئے! عذابِ قبر حق ہے، اللہ پاک ہمیں عذابِ قبر سے بچائے۔ (آمین) ہم اپنے بارے میں سوچیں، اللہ نہ کرے! اگر ہمیں ایسی مار ماری جائے تو کیا ہم برداشت کر پائیں گے؟ ہر گز نہیں، کتنی سخت تکلیف والی بات ہو گی...! یہ عذاب دِیا کس کو جا رہا تھا؟ **وہ بندہ جو تکبّر کرتا تھا۔**

اللہ پاک ہمیں اس بُرائی سے بچا کر رکھے، تکبُّر بہت ہی سخت گُناہ ہے، حرام ہے، (2) جہنّم میں لے جانے والا کام ہے۔ بعض لوگوں کی عادت (*Habit*) ہوتی ہے، جب سُسرال جاتے ہیں ✿ تو ان کے ٹھاٹھ باٹھ الگ ہی ہوتے ہیں ✿ خوامخواہ کے نخرے دِکھاتے ہیں ✿ کھانے ✿ پینے وغیرہ کے معاملات میں باتیں سُنا ڈالتے ہیں ✿ اپنے لئے خصوصی انتظامات کا مطالبہ کرتے ہیں، یہ اچھی بات نہیں ہے اور اگر ایسے رویّے تکبُّر کی نِیّت سے ہوں تب تو گُناہوں کا دروازہ بھی کھل سکتا ہے۔ اس لئے ہمیں چاہئے کہ ✿ سُسرال ہو یا

1...موسوعہ ابن ابی الدنیا، کتاب القبور، جلد:6، صفحہ:75-79، رقم:98۔
2...فتاویٰ رضویہ، جلد:23، صفحہ:614۔

اپنا گھر ❁ دُکان (Shop) ہو یا آفس ❁ گلی محلّہ ہو یا بازار غرض ہم کہیں بھی ہوں، تکبُّر سے بچیں، صِرف و صِرف عاجزی ہی اختیار کریں عاجزی اختیار کرنے سے ہمیں بلندی ہی ملے گی۔ **حدیثِ پاک میں ہے:** جو اللہ پاک کے لئے عاجزی کرتا ہے اللہ پاک اُسے بلندی عطا فرماتا ہے۔[1] اس کے برخلاف قیامت والے دن اللہ پاک تکبُّر کرنے والوں کو ذلیل و رسوا کر دے گا۔ **حدیث شریف میں ہے:** قیامت کے دن تکبُّر کرنے والوں کو انسانی شکلوں میں چیونٹیوں کی مانند اٹھایا جائے گا، ہر طرف سے ان پر ذلّت طاری ہو گی، انہیں جہنم کے بُولَس نامی قید خانے کی طرف ہانکا جائے گا اور بہت بڑی آگ انہیں اپنی لپیٹ میں لے کر ان پر غالب آ جائے گی، انہیں طِیْنَۃُ الْخَبَال یعنی جہنمیوں کی پیپ پلائی جائے گی۔[2]

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب ! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

کرنی کا پھل بھگتنا ہی پڑے گا

پیارے اسلامی بھائیو! ہم اس دُنیا میں آ گئے، اب ہمیں مرنا ہی پڑے گا، قبر میں اُترنا ہی پڑے گا اور اپنی کرنی کا پھل بھگتنا ہی پڑے گا۔ ہم چاہے لاکھ جتن کر لیں، ہزار کوششیں کریں، جتنا مرضی بھاگ لیں، ہم اپنے اَعْمال سے چھٹکارا نہیں پا سکتے، ہمیں اپنی کرنی کے نتائج کا سامنا کرنا ہی کرنا ہے۔ اللہ پاک قرآنِ کریم میں فرماتا ہے:

كُلُّ نَفْسٍۭ بِمَا كَسَبَتْ رَهِيْنَةٌۙ ﴿۳۸﴾ (پارہ 29، سورۂ مدثر: 38)	ترجمۂ کنزُالعِرفان: ہر جان اپنے کمائے ہوئے اعمال میں گروی رکھی ہے۔

معلوم ہوا ہر شخص اپنے اَعْمال کے عوض گروی ہے، جو بھی اس دُنیا میں پیدا ہو گیا،

1... مسلم، کتاب البر والصلۃ والآداب، باب استحباب العفو والتواضع، صفحہ: 1002، حدیث: 2588۔
2... ترمذی، کتاب صفۃ القیامۃ والرقائق والورع، صفحہ: 590، حدیث: 2492۔

اس نے قبر میں اُترنا اور اپنی کرنی کا پھل بھگتنا ہے۔

صندوق میں آگ بھڑک اُٹھی

کہتے ہیں: ایک بادشاہ تھا، جب اس کا آخری وقت آیا تو اس نے اپنے بیٹوں کو بُلایا اور ایک عجیب وصِیّت کی، کہنے لگا: جب میں مَر جاؤں تو لوہے کا ایک تابُوت بنوانا، پِھر میری لاش کو اس تابوت میں رکھ کر ایک لوہے کے صندوق میں رکھ دینا، پِھر اس صندوق کو دَفن مت کرنا بلکہ ایک کمرے میں چھت کے ساتھ لٹکا دینا تاکہ میں قبر کے عذاب سے محفوظ رہوں (یعنی اس کا مقصد تھا کہ نہ میں قبر میں اُتروں گا، نہ وہاں کی تنگی اور وحشت کا سامنا کرنا پڑے گا، نہ ہی قبر میں عذاب سہنا ہو گا)۔

بیٹوں نے وصیت پر عمل کیا، جب بادشاہ کا انتقال ہو گیا تو لوہے کا تابُوت بنوایا گیا، اس کے اندر بادشاہ کی لاش کو رکھ کر، اس تابُوت کو لوہے کے ایک بڑے صندوق میں رکھا گیا، پِھر اس صندوق کو زنجیر (Chain) وغیرہ کے ذریعے کمرے میں لٹکا کر کمرہ بند کر دیا گیا۔ اب جب رات ہوئی تو اچانک کمرے کے اندر سے کچھ آوازیں آنے لگیں، بیٹے کمرے کی طرف دوڑے، دروازہ کھولا، دیکھا تو صندوق ہِل رہا تھا، انہوں نے صندوق کو نیچے اُتارا، کھولا تو یہ دیکھ کر حیران رہ گئے کہ صندوق کے اندر تابُوت ہے، اس تابُوت کے اندر بادشاہ کی لاش کے اُوپر ایک خوفناک سانپ (Snake) بیٹھا ہے اور اس کے چہرے کو کاٹ رہا ہے، (بظاہِر بڑی حیرانی کی بات تھی کہ صندوق کے اندر جانے کا کوئی راستہ کوئی سوراخ نہیں ہے، پِھر بھی یہ سانپ اندر کیسے چلا گیا...!! بہر حال!) بادشاہ کے بیٹوں نے اس سانپ کو باہَر نکال کر مار ڈالا، صندوق کو پِھر بند کیا اور پہلے کی طرح کمرے میں لٹکا دیا۔

یہ رات تو جیسی گزرنی تھی، گزر گئی، اگلی رات کو پِھر کمرے سے آوازیں آنے لگیں،

بیٹوں نے پھر کمرہ کھولا، دیکھا کہ صندوق ہِل رہا ہے، چنانچہ صندوق اُتارا گیا، اب کھولا تو پہلے والے سانپ سے بھی بڑا سانپ بادشاہ کے سینے پر بیٹھا تھا، بڑی حیرانی ہوئی، انہوں نے پھر اس سانپ کو باہَر نکالا اور مار دیا، صندوق پھر بند کر کے لٹکا دیا گیا۔

یہ دوسری رات بھی جیسی گزری، سَو گزر گئی۔ تیسری رات ہوئی، کمرے سے پھر آوازیں آنا شروع ہوئیں، بیٹوں نے دروازہ کھولا، صندوق نیچے اُتار کر اسے کھولا تو (خوف کے مارے ان کے ہوش گم ہوگئے کہ) **لوہے کا صندوق ہے، اس کے اندر ایک تابُوت ہے، باہَر سے صندوق بالکل صحیح سلامت ہے مگر اس تابُوت کے اندر خوفناک آگ بھڑک رہی ہے۔ یہ خوفناک منظر دیکھ کر وہ سمجھ گئے کہ عذابِ قبر سے ہر گز چھٹکارا نہیں ہے، چنانچہ انہوں نے بادشاہ کی لاش کو باقاعِدہ قبر میں دفن کر دیا۔**(1)

برزخ کسے کہتے ہیں...؟

بادشاہ جس کا ہم نے واقعہ (***Incident***) سُنا، اسے دھوکا ہوا، وہ یہ سمجھ بیٹھا تھا کہ میں قبر میں نہ اُتروں تو اپنے گُناہوں کی سزا سے بچ جاؤں گا، حالانکہ ایسا ہر گز نہیں ہے، برزخ تو موت سے لے کر قیامت قائِم ہونے تک کے وقت کا نام ہے، اللہ پاک قرآنِ کریم میں فرماتا ہے:

وَمِنْ وَّرَآىٕهِمْ بَرْزَخٌ اِلٰى یَوْمِ یُبْعَثُوْنَ ﴿۱۰۰﴾ (پارہ:18، المؤمنون:100)	ترجمہ کنزُالعِرفان: اور ان کے آگے ایک رکاوٹ ہے اس دن تک جس دن وہ اٹھائے جائیں گے

۞ اب یہ (یعنی موت سے قیامت تک کا عرصہ) مٹی کے نیچے گزرا تو وہ قبر ہے ۞ کسی کو

1... سلوۃ العارفین، جلد: 2، صفحہ: 231۔

www.dawateislami.net

شیر (Lion) وغیرہ جانور نے چیر پھاڑ کھایا تو وہ اس کی قبر شُمار ہو گی ✿ کوئی سمندر میں ڈوب گیا تو وہی قبر سمجھی جائے گی ✿ غرض کہ مرنے کے بعد انسان جہاں بھی ہے ✿ جس بھی حالت میں ہے، اللہ پاک یہ قُدرت رکھتا ہے کہ اسے اس کے اَعْمال کی جزا یا سزا دے۔ لہٰذا عالَمِ برزخ بھی حق ہے اور وہاں کی جزاء یا سزا کا معاملہ بھی بالکل حق، سچ ہے۔

عالَمِ برزخ دُنیوی زندگی کا نتیجہ ہے

اے عاشقانِ رسول! عالَمِ برزخ میں ہمیں قیامت تک رہنا ہے، وہاں ہر ایک کا ٹھکانا اس دُنیا میں کئے ہوئے اَعْمال کے مُطَابِق ہو گا، جو اس دُنیا میں نیک ہے، اسے برزخ کی زندگی میں ✿ عِزّت (Respect) ✿ عظمت ✿ اور سکون و راحت سے نوازا جائے گا اور جو اس دُنیا میں ✿ گنہگار ہے ✿ نمازیں قضا کرنے والا ہے ✿ رمضان المبارک کے روزے چھوڑنے والا ہے ✿ ماں باپ کو ستانے والا ہے ✿ مسلمانوں کو تکلیف پہنچانے والا ہے ✿ داڑھی منڈانے یا ایک مٹھی سے گھٹانے والا ہے ✿ سُودِی لَین دَین کرنے یا خرید و فروخت میں ڈنڈی مارنے والا ہے، برزخ کی زندگی میں اس کا حال بہت بُرا ہو گا، آہ! اگر اللہ پاک کی رحمت سے مَحْرُوم رہ گئے تو قبر میں آگ بھی بھڑک سکتی ہے، سانپ بچھو بھی ڈیرہ جما سکتے ہیں، ہمارا یہ خوبصُورت جسم کیڑے مکوڑوں کی خوراک بھی بن سکتا ہے۔ اللہ پاک قرآنِ کریم میں فرماتا ہے:

وَمَنْ اَعْرَضَ عَنْ ذِكْرِیْ فَاِنَّ لَهٗ مَعِیْشَةً ضَنْكًا (پارہ:16، طٰہٰ:124)	ترجمہ کنزُالعرفان: اور جس نے میرے ذکر سے منہ پھیرا تو بیشک اس کے لئے تنگ زندگی ہے

صحابیِٔ رسول حضرت عبد اللہ بن مسعود رَضِیَ اللہُ عنہ فرماتے ہیں: اس آیتِ کریمہ میں

تنگ زندگی سے مراد قبر کا عذاب ہے۔[1] یعنی ❁ جو اس دُنیا میں گُناہ گار ہے ❁ جو اللہ پاک کے ذِکْر سے ❁ قرآن و سُنَّت سے ❁ نیک کاموں سے ❁ نماز روزے سے مُنہ پھیرتا ہے، اس کے لئے قبر میں تنگ زندگی ہو گی۔

سات سروں والے خوفناک سانپ

صحابیِٔ رسول حضرت ابوہریرہ رَضِیَ اللّٰہُ عنہ فرماتے ہیں: ایک دِن نبیوں کے نبی، رسولِ ہاشمی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے یہ آیتِ کریمہ پڑھی:

وَ مَنْ اَعْرَضَ عَنْ ذِكْرِیْ فَاِنَّ لَهٗ مَعِیْشَةً ضَنْكًا (پارہ:16، طٰہٰ:124)	ترجمہ کنزُالعِرفان: اور جس نے میرے ذکر سے منہ پھیرا تو بیشک اس کے لئے تنگ زندگی ہے

پھر فرمایا: کیا تم جانتے ہو تنگ زندگی کیا ہے؟ صحابۂ کرام رَضِیَ اللّٰہُ عنہم نے عرض کیا: اَللّٰهُ وَ رَسُوْلُهٗ اَعْلَم اللہ پاک اور اس کے پیارے رسول (صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم) ہی بہتر جانتے ہیں۔ فرمایا: اس سے مراد قبر کا عذاب ہے، جو غیر مسلم کو دیا جائے گا۔ اس ذات کی قسم جس کے قبضے میں میری جان ہے! قبر میں غیر مسلم پر 99 تِنِّیْن مسلط کئے جائیں گے۔ کیا تم جانتے ہو تِنِّیْن کیا ہے؟ **یہ 99 سانپ ہوں گے، ان میں سے ہر سانپ سات سروں والا ہو گا۔ یہ 99 سانپ اسے قیامت تک کاٹتے رہیں گے۔**[2]

اَللّٰهُ اَکْبَر! **پیارے اسلامی بھائیو!** ذرا غور فرمائیے! کتنا ہولناک منظر ہو گا...!! سات سَروں والا خوفناک سانپ اور صِرْف ایک دو نہیں بلکہ کُل 99 سانپ ہوں گے، اللہ! اللہ! یہ کس قدر خوفناک منظر ہے۔ اللہ پاک ہمارے حال پر رحم فرمائے۔ یقین مانیئے! قبر کا

1... تفسیر بغوی، پارہ:16، سورۂ طٰہٰ، زیرِ آیت:124، جلد:3، صفحہ:145۔
2... اھوال القبور، الباب السادس فی ذکر عذاب...الخ، فصل انواع عذاب القبر، صفحہ:95۔

www.dawateislami.net

معاملہ آسان (Easy) نہیں ہے۔

قبر پہلی منزل ہے

منقول ہے: قبر روزانہ 7 مرتبہ پُکارتی اور یہ اعلان کرتی ہے: اے کمزور آدمی! مجھ میں پہنچنے سے پہلے، اسی دُنیا کی زندگی میں خود پر رحم کرلے! بے شک جب تُو مجھ میں پہنچے گا تو اگر تُو اپنے رَبّ کا فرمانبردار رہا تو میں تجھ پر رحم کروں گی، تُو مجھ میں خوشی دیکھے گا اور اگر تُو نے خود پر رحم نہ کیا، میں بھی تجھ پر رحم نہ کروں گی (اے کمزور انسان!) ❁ میں کیڑے مکوڑوں کا گھر ہوں اور اس کے ساتھ لمبے عرصے تک شرمندگی بھی ہے ❁ میں وحشت و تنہائی کا گھر ہوں، اس کے ساتھ شِدَّت و سختی بھی ہے ❁ میں پیاس کا گھر ہوں، اس کے ساتھ ہولناک اندھیرا بھی ہے ❁ میں تنگی کا گھر ہوں، اس کے ساتھ خوفناک بِچّھو بھی ہیں۔ ❁ اے اِبْنِ آدم! خبردار! تجھے دُنیا کی زندگی دھوکے میں نہ ڈالے! بے شک تجھے مجھ میں آنا ہے ❁ میں آخرت کی منزلوں میں پہلی منزل ہوں، اگر تُو نے مجھ سے نجات پالی تو ہر خوفناک مرحلے سے نجات پالے گا۔ ❁ اے اِبْنِ آدم! میں غَضب کا مقام ہوں ❁ میں کسی جوان کی جوانی پر ❁ کسی چھوٹے کے چھوٹا ہونے پر اور کسی بُوڑھے کے بُڑھاپے پر رحم نہیں کرتی۔ ہاں! ہاں! میں اس پر رحم نہیں کرتی جو خُود اپنے حال پر رحم نہیں کرتا۔ (1)

گمنام نصیحت کرنے والا

حضرت سلمہ بَصَری رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ فرماتے ہیں: ایک مرتبہ ایک شخص کہیں سے گزر رہا تھا، اس نے ایک قبر دیکھی، اس قبر کو بہت ہی خوبصُورتی کے ساتھ بنایا گیا تھا۔ اس شخص کو

1... بُستان الواعظین، عظۃ للنبی، صفحہ: 154۔

قبر کی بناوٹ (اُوپر لگے ہوئے خوبصورت ٹائلز وغیرہ) بہت اچھی اور بھلی لگی۔ وہ اسے کھڑا حیرانی سے دیکھتا رہا۔ جب رات ہوئی، وہ سویا تو اس کے خواب میں کوئی شخص آیا، اس نے نصیحت کرتے ہوئے عربی کے یہ اشعار پڑھے:

اَعْجَبَكَ الْقَبْرُ وَ حُسْنُ الْبِنَاءِ	وَ الْجِسْمُ فِيْهِ قَدْ حَوَاهُ الْبَلٰی
فَاسْئَالِ الْاَمْوَاتَ عَنْ حَالِهِمْ	يَنْبَاكَ عَنْ ذَالِكَ ذِهَابُ الْجَلٰی

وضاحت: تمہیں قبر اور اس کی خوبصورت بناوٹ نے حیرت میں ڈالا جبکہ اس کے اندر رکھا ہوا جسم آفتوں اور بلاؤں کے گھیرے میں ہے، مُردوں سے ان کا حال پوچھ! وہ تمہیں بتائیں گے کہ ان کی عزّت وشوکت کہاں چلی گئی...!! (1)

اللہ! اللہ! **پیارے اسلامی بھائیو!** یہ حقیقت ہے اُوپر سے قبر کو کیسا ہی خوبصورت بنالیا جائے مگر اس کے اندر کا حال وہی جان سکتا ہے جو اس کے اندر موجود ہے۔

قبر کا معاملہ آسان نہیں ہے

پیارے اسلامی بھائیو! ہم نے اپنے سامنے لوگوں کو مرتے دیکھا ہوگا مگر یاد رکھئے! مرنا آسان نہیں ہے ❁ ہم نے اپنے ہاتھوں سے میت کو کفن پہنایا ہوگا، کفن پہنانا آسان ہے، مگر پہننا آسان نہیں ❁ ہم نے جنازے کو کندھا دیا ہوگا مگر جنازے کی چارپائی پر لیٹ کر 4 کندھوں پر سُوار ہونا آسان نہیں ❁ ہم نے بہت ساروں کو قبر میں اُتارا ہوگا یاد رکھئے! قبر میں اُتارنا آسان ہے، مگر قبر میں اُترنا آسان نہیں۔ معاملہ واقعی سخت دُشوار ہے۔ **ذرا تَصَوُّر تو باندھئے!** جیسے رُوئی (Cotton) کے ڈھیر میں کانٹے دار ٹہنی رکھ کر ایک

1..موسوعہ ابن ابی الدنیا، کتاب القبور، جلد:6، صفحہ:120، رقم:267۔

جھٹکے سے کھینچ لی جائے، ایسے ہمارے جسم سے رُوح کھینچ لی جائے، ہمارے جسم کا رُواں رُواں دَرد اور تکلیف میں ہو، تکلیف بھی کیسی...؟ ایک ہزار تلواروں کے وار سے زیادہ شدید...!! پھر اس حالتِ زار میں ہمارا کوئی پُرسانِ حال بھی نہ ہو، ہمارے ❁ ماں باپ ❁ اَوْلاد ❁ بہن بھائی ❁ عزیز رشتے دار ❁ ہمارے ناز اُٹھانے والے سرہانے کھڑے ہوں ❁ کوئی ہماری مدد نہ کر پائے ❁ سب دیکھتے ہی رہ جائیں ❁ ہم کسی کو اپنا دُکھ بیان بھی نہ کر پائیں، آہ! ہمارے ارد گرد چیخ پُکار مچی ہو اور ہم کسی سے بات بھی نہ کر پائیں ❁ ہمارا مال ❁ ہماری دولت ❁ ہمارا بینک بیلنس ❁ ہماری کاریں ❁ ہماری کوٹھیاں ❁ ہمارے بنگلے ❁ ہماری طاقت و قُوَّت ❁ ہمارا عہدہ و منصب ❁ ہماری ڈگریاں سب کچھ دھرے کا دھرا رہ جائے ❁ ہمارے جسم پر پہنے کپڑے بھی اُتار لئے جائیں ❁ کورا کفن پہنا دیا جائے ❁ پھر ہمارے چاہنے والے ❁ ناز اُٹھانے والے ❁ خُود اپنے کندھوں پر اُٹھا کر تنگ و تاریک قبر میں لٹا کر ❁ اپنے ہاتھوں سے منوں مٹی ڈال کر واپس پلٹ آئیں ❁ ہم اُن کے قدموں کی آواز سُن رہے ہوں گے مگر ہم انہیں پُکار نہ سکیں گے، آہ! ❁ یہ تکلیف کہ ایسی تکلیف پہلے کبھی نہ پہنچی ہو گی ❁ یہ تنہائی کہ ایسی تنہائی سے ہم کبھی دوچار نہ ہوئے ہوں گے ❁ یہ وحشت کہ ایسی وحشت کبھی دیکھی نہ ہو گی، پھر یہاں بس نہیں...!! ❁ ابھی یہ صدموں پر صدمے گزرے ہی ہوں گے ❁ نئے گھر میں ابھی آکر کچھ ٹھہرے بھی نہ ہوں گے ❁ ابھی اس تنہائی کی عادَت بھی نہ ہوئی ہو گی ❁ رُوح نکلنے کی تکلیف میں کمی بھی نہ ہوئی ہو گی کہ اچانک قبر کی دیواریں لرزنے لگیں گی، 2 فرشتے قبر کی دیواروں کو چیرتے ہوئے قبر میں پہنچ جائیں گے اور نہایت سخت لہجے میں ہم سے سُوال شروع کر دیں گے، آہ! اگر ہم ان سوالوں کے دُرست جواب نہ دے پائے، ہائے! ہائے! اگر ہم قبر کے امتحان میں

کامیاب نہ ہو سکے تو ہماری قبر میں جہنّم کی آگ بھڑکا دی جائے گی، عذاب مُسَلّط کر دیا جائے گا، آہ! ہمارا کیا بنے گا؟ کہاں جائیں گے؟ کِسے مدد کے لئے پُکاریں گے؟

عذاباتِ قبر کے ہولناک مناظر

پیارے اسلامی بھائیو! قبر کا معاملہ بہت ہی دُشوار ہے، خوش نصیب ہے جو قبر میں پُر سکون رہا اور جس کی قبر میں پکڑ ہو گئی، وہ بہت ہی نقصان میں ہے۔ عالَمِ برزخ میں گنہگاروں کو کس قدر سخت عذاب ہوتے ہیں، آیئے! عبرت کے لئے چند روایات سنتے ہیں:

گُناہوں کے عذابات کا نقشہ

مسلمانوں کے چوتھے خلیفہ حضرت علیُّ المرتضٰی شیرِ خُدا رَضِیَ اللہُ عنہ بیان کرتے ہیں کہ حضور نبی کریم صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَ سَلَّم ایک دن نمازِ فجر پڑھا کر ہماری طرف متوجہ ہوئے اور ارشاد فرمایا: رات میرے پاس 2 فرشتے حاضر ہوئے اور مجھے آسمان دنیا کی طرف لے گئے میں نے ایک فرشتہ دیکھا، جس کے ہاتھ میں بڑا پتھر (Stone) تھا اور اس کے سامنے ایک آدمی تھا فرشتہ پتھر اس کی کھوپڑی پر مار رہا تھا جس سے دماغ نکل کر ایک طرف بہہ جاتا اور پتھر دوسری جانب لڑھک جاتا، میں نے پوچھا: یہ کون ہے؟ فرشتوں نے کہا: آگے تشریف لے چلئے! ❁ آگے بھی ایک فرشتے کو دیکھا جو اپنے سامنے پڑے آدمی کے کبھی دائیں اور کبھی بائیں جبڑے کو لوہے کی سَلاخ سے چیرتا ہوا کان تک لا رہا تھا، میں نے کہا: یہ کون ہے؟ فرشتے بولے: آگے تشریف لے چلئے! ❁ میں آگے بڑھا تو خون کی ایک نہر دیکھی جو ہانڈی کی طرح اُبل رہی تھی، اس میں بے لباس لوگ تھے اور نہر کے کناروں پر فرشتے اپنے ہاتھوں میں مٹی کے ڈھیلے لئے موجود تھے جو بھی نہر سے باہر جھانکتا، اسے وہ

ڈھیلا مارتے جس سے وہ واپس نہر میں گرتا حتیٰ کہ اس کی تہہ میں پہنچ جاتا ہے، میں نے پوچھا: یہ کون ہیں؟ فرشتوں نے کہا: آگے بڑھئے! ❁ میں آگے بڑھا تو ایک گھر دیکھا جس کا نِچلا حصہ اوپر والے سے زیادہ تنگ تھا، اس میں بھی بے لباس لوگ تھے جن کے نیچے آگ بھڑک رہی تھی اور اتنی بدبو آرہی تھی کہ میں نے اس سے بچنے کے لئے اپنی ناک پکڑ لی اور پوچھا: یہ کون ہیں؟ فرشتوں نے کہا: آگے تشریف چلئے! ❁ آگے بڑھے تو دیکھا کہ ایک سیاہ ٹیلے پر کچھ پاگل لوگ ہیں اور ران کے پچھلے مقام میں آگ پھونکی جا رہی ہے جو ان کے مونہوں، نتھنوں، آنکھوں اور کانوں سے نکل رہی ہے، میں نے پوچھا: یہ کون لوگ ہیں؟ مجھے کہا گیا: آگے چلئے! ❁ میں آگے بڑھا تو آگ سے بھرا ایک زمین دوز قید خانہ دیکھا جس پر ایک فرشتہ مقرر تھا، اس آگ سے جو بھی نکلتا فرشتہ اس کے پیچھے ہو لیتا حتیٰ کہ اسے واپس وہیں ڈال دیتا۔

آخر میں ان تمام ہولناک مناظِر کے متعلق بتایا گیا کہ وہ (پہلا) شخص جس کا سر پتھر سے کُچلا جا رہا تھا کہ دماغ ایک جانب اور پتھر دوسری جانب جا گرتا تھا، **یہ وہ ہے جو عشا کی نماز نہیں پڑھتا تھا اور دیگر نمازیں وقت گزار کر پڑھتا تھا، اسے جہنم میں ڈالے جانے تک یونہی مارا جاتا رہے گا،** اور وہ (دوسرا شخص) جس کی باچھیں لوہے کی سلاخ سے چیری جا رہی تھیں **یہ ان لوگوں کا عذاب ہے، جو مسلمانوں کے درمیان فساد پھیلاتے اور چغل خوری کیا کرتے تھے، انہیں بھی یہ عذاب مسلسل ہوتا رہے گا حتّٰی کہ جہنم میں ڈال دیئے جائیں گے،** اور وہ (تیسرا شخص) جس کے منہ میں پتھر ڈالے جا رہے تھے **وہ سود خور ہے، اسے بھی جہنم میں جانے تک یہ عذاب ہوتا رہے گا،** اور وہ (چوتھا منظر جہاں آپ نے بے لباس لوگوں کو دیکھا وہ) بے لباس لوگ بدکار تھے اور جو بدبو آرہی تھی وہ ان کی شرمگاہوں کی تھی،

انہیں بھی جہنم میں جانے تک یہ عذاب دیا جاتا رہے گا اور (پانچویں منظر میں) جو پاگل افراد آپ نے دیکھے، وہ قومِ لُوط جیسا گندا کام کرنے اور کروانے والے تھے، وہ بھی جہنم میں ڈالے جانے تک اِس عذاب میں گرفتار رہیں گے اور (چھٹے مقام پر وہ) آگ سے بھرا ہوا زمین دوز قید خانہ جہنّم تھا۔ (1)

دردناک عذابات

حضرت ابو سعید خُدری رَضِیَ اللّٰہُ عنہ سے روایت ہے، حضور نبی اکرم، نُورِ مُجَسَّم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: ❁میرا گزر ایک ایسے دسترخوان کے پاس سے ہوا جس پر بُھنا ہوا گوشت تھا لیکن وہاں کوئی بھی نہیں تھا اور سامنے دوسرے دسترخوان پر گلا سڑا بدبودار گوشت تھا، جسے بہت سے لوگ کھا رہے تھے، میں نے پوچھا: جِبرِیل یہ کون لوگ ہیں؟ عرض کیا: یہ آپ کی اُمّت کے وہ لوگ ہیں جو حلال چھوڑ کر حرام کی طرف بڑھتے تھے۔ ❁پھر میں آگے بڑھا تو ایسے لوگ دیکھے جن کے پیٹ کوٹھڑیوں کی طرح بڑے بڑے تھے، ان میں سے کوئی کھڑا ہونے کی کوشش کرتا تو منہ کے بل گر پڑتا اور کہتا: اے میرے ربّ! قیامت قائم نہ فرما۔ میں نے بارگاہِ الٰہی میں ان کی چیخ پکار سنی تو حضرت جبرائیل عَلَیْہِ السَّلام سے پوچھا یہ کون لوگ ہیں؟ کہا: یہ آپ کی امت کے سود خور ہیں ❁پھر کچھ آگے بڑھا تو ایسے لوگ نظر آئے جن کے ہونٹ اونٹ کے ہونٹوں کی طرح تھے اور ان کے منہ کھول کر انہیں انگارے (Embers) کِھلائے جا رہے تھے، میں نے پوچھا: یہ کون ہیں؟ عرض کیا: یہ آپ کی امت کے وہ لوگ ہیں جو ناحق یتیموں کا مال

1... تاریخ دِمشق، جلد:19، صفحہ:451۔

www.dawateislami.net

کھاتے تھے ۞ پھر آگے چل کر کچھ عورتیں دیکھیں، جو اپنے سینوں سے لٹکی ہوئی تھیں، میرے پوچھنے پر حضرت جبرائیل عَلَیْہِ السَّلام نے بتایا کہ یہ بدکار عورتیں ہیں ۞ پھر آگے بڑھا تو ایسے لوگ دیکھے جن کے پہلوؤں سے گوشت کاٹ کر انہیں کھلایا جارہا تھا اور کہا جا رہا تھا: کھاؤ جس طرح اپنے بھائی کا گوشت کھاتے تھے۔ میں نے ان کے بارے میں پوچھا تو حضرت جبرائیل عَلَیْہِ السَّلام نے بتایا: یہ **غیبت کرنے، عیب لگانے والے ہیں۔**(1)

حرام دیکھنے اور سننے کا عذاب

حضرت ابو اُمامہ رَضِیَ اللہُ عنہ سے روایت ہے کہ ایک دن بعد نمازِ فجر سرکارِ نامدار، مکی مَدَنی سرکار صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: میں نے ایک خواب دیکھا ہے اور وہ حق ہے لہٰذا اسے اچھی طرح سمجھ لو! ایک آنے والا آیا اور میرا ہاتھ پکڑ کر ایک لمبے چوڑے پہاڑ (*Mountain*) کے پاس لے گیا اور کہا: اس پر چڑھئے۔ چنانچہ میں اور وہ ساتھی پہاڑ پر چڑھے، ۞ پھر ہم آگے چلے تو کچھ مرد اور عورتیں نظر آئیں جن کی باچھیں چِری ہوئی تھیں، میرے پوچھنے پر اس نے بتایا: یہ وہ لوگ ہیں جو ایسی بات کہتے تھے جس پر خود عمل نہیں کرتے تھے ۞ ہم اور آگے چلے تو ایسے مرد اور عورتوں کو دیکھا جن کی آنکھوں اور کانوں میں کیل ٹھکی ہوئی تھیں، میرے پوچھنے پر بتایا گیا کہ ان کی آنکھیں وہ کچھ دیکھتی تھیں جو نہیں دیکھنا چاہئے اور کان وہ سنتے تھے جو نہیں سننا چاہئے ۞ پھر کچھ آگے گئے تو ایسی عورتیں دیکھیں جنہیں ایڑیوں کے پٹھوں سے باندھ کر الٹا لٹکایا گیا تھا اور سانپ ان کے سینوں کو ڈَس رہے تھے، بتایا گیا کہ یہ اپنے بچوں کو دودھ نہیں پلاتی تھیں ۞ کچھ اور آگے چلے تو مردوں اور عورتوں کو اُلٹا لٹکے دیکھا جو گرم پانی چاٹ رہے تھے، میرے پوچھنے

1... دلائل النبوۃ، باب الدلیل علی ان النبی عرج بہ الاسماء... الخ، جلد:2، صفحہ:390-393 ملتقطاً۔

پر ساتھ والے نے بتایا کہ یہ روزہ رکھ کر وقت سے پہلے ہی افطار کر لیتے تھے ❁ پھر آگے بڑھے تو ایسی عورتیں اور مرد نظر آئے جو انتہائی بد صورت، گندہ لباس اور بدبو دار تھے، میرے پوچھنے پر بتایا گیا کہ یہ بدکار مرد اور بدکار عورتیں ہیں ❁ پھر بہت زیادہ پھولے ہوئے اور انتہائی بدبو دار مُردوں کے پاس سے گزر ہوا، پوچھا: یہ کون ہیں؟ بتایا گیا: یہ کافر مُردے ہیں۔[1]

اللہُ اکبر! **پیارے اسلامی بھائیو!** ان روایات پر ذرا عبرت کی نگاہ سے غور فرمایئے! کس قدر ہولناک مناظر ہیں، کہیں وہ شخص ہے جس کا سر پتھر سے کچلا جا رہا ہے ❁ کسی کے جبڑے لوہے کی سُلاخ سے چیرے جا رہے ہیں ❁ کچھ لوگوں کو ہانڈی کی طرح اُبلتے ہوئے پانی کی نہر میں غوطے دیئے جا رہے ہیں ❁ کسی کے جسم میں آگ پُھونکی جا رہی ہے ❁ کچھ کو سڑا ہوا، بدبو دار گوشت کھلایا جا رہا ہے ❁ کچھ کو انگارے کھلائے جا رہے ہیں ❁ کچھ ایسے ہیں کہ انہی کے پہلوؤں سے گوشت کاٹ کر انہی کو کھلایا جا رہا ہے۔ کیا یہ ایسے عذابات ہیں جو ہم برداشت کر پائیں گے...!! آہ! کس میں ہمّت ہے، کون ایسی طاقت رکھتا ہے....!! مگر افسوس! ❁ ہم سُدھرتے نہیں ہیں ❁ ہم ڈرتے نہیں ہیں ❁ گُناہ اور نافرمانی کی بات ہو ❁ عیش و عشرت اور فضول کاموں (*Useless Activities*) کی بات ہو تو آج اور ابھی تیار ہیں اگر توبہ کی بات آ جائے تو ٹال مٹول شروع کر دیتے ہیں۔ کاش! ہمیں خوفِ خُدا نصیب ہو جائے، کاش! قبر و آخرت کی فِکْر نصیب ہو جائے۔

1... معجم کبیر، جلد:4، صفحہ:285، حدیث:7563۔

قبر جنّت کا باغ یا جہنّم کا گڑھا ہوگی

حضرت ابو سعید خُدری رَضِیَ اللہُ عنہ سے روایت ہے، پیارے آقا، مدینے والے مصطفےٰ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: لذتوں کو ختم کرنے والی موت کو کثرت سے یاد کرو کیونکہ قبر روزانہ پکار کر کہتی ہے: ❁ میں اَجْنَبِیَّت کا گھر ہوں ❁ میں تنہائی کا گھر ہوں ❁ میں مٹی کا گھر ہوں ❁ اور میں کیڑے مکوڑوں کا گھر ہوں۔ جب مومن کو قبر میں دفنایا جاتا ہے تو قبر اسے کہتی ہے: خوش آمدید تُو میری پُشْت پر چلنے والوں میں سے مجھے محبوب ترین تھا اور اب تُو میرے اندر آگیا ہے، اب تُو میرا اچھا سلوک دیکھ، پھر قبر اس کے لئے حدِ نگاہ تک کشادہ (*Wide*) ہو جاتی ہے اور اس کے لئے جنّت کا دروازہ کھول دیا جاتا ہے اور جب کوئی گنہگار یا غیر مسلم شخص دفن کیا جاتا ہے تو قبر کہتی ہے: تجھے کوئی مرحبا نہیں، تُو میری پشت پر چلنے والوں میں میرے نزدیک بدترین شخص تھا اور اب تُو میرے اندر آگیا ہے، اب اپنے ساتھ میرا برتاؤ دیکھ! پھر قبر اس پر اپنا گھیرا تنگ کر دیتی ہے اور اس کی پسلیاں ایک دوسرے میں پیوست ہو جاتی ہیں۔ مزید فرمایا: اللہ پاک اس پر 70 ہزار اژدھے (یعنی بڑے سانپ) مقرر فرما دیتا ہے اگر ان میں سے کوئی ایک بھی زمین پر پُھنکار (یعنی پھونک مار) دے تو رہتی دنیا تک کبھی کچھ بھی نہ اُگے، وہ اَژدھے اس مُردے کو تا قیامت ڈستے رہیں گے۔ راوی کہتے ہیں: آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: اِنَّمَا الْقَبْرُ رَوْضَۃٌ مِّنْ رِیَاضِ الْجَنَّۃِ اَوْحُفْرَۃٌ مِّنْ حُفَرِ النَّار یعنی قبر جنّت کے باغوں میں سے ایک باغ ہے یا جہنم کے گڑھوں میں سے ایک گڑھا۔ (1)

1...ترمذی، کتاب صفۃ القیامۃ، صفحہ: 584، حدیث: 2460۔

چھپ کر گُناہ کرنے کا عذاب

حضرت عبداللہ بن زید رَضِیَ اللہُ عنہ فرماتے ہیں: میں چاند کی ابتدائی راتوں میں قبرستان کے پاس سے گزرا تو میں نے ایک شخص کو قبر سے نکلتے ہوئے دیکھا وہ زنجیر کھینچ رہا تھا پھر میں نے دیکھا کہ ایک اور شخص اس زنجیر کو پکڑے ہوئے ہے اس دوسرے نے باہر نکلنے والے شخص کو اپنی طرف کھینچا اور اسے قبر میں لوٹا دیا، پھر میں نے اسے اس مردے کو مارتے ہوئے دیکھا اور مردہ کہہ رہا تھا: کیا میں نماز نہیں پڑھتا تھا؟ کیا میں جنابت سے غسل نہیں کرتا تھا؟ کیا میں روزے نہیں رکھتا تھا؟ تو اس مارنے والے نے جواب دیا: **ہاں! کیوں نہیں (تُو واقعی یہ کام تو کرتا تھا) مگر جب تُو تنہائی میں گناہ کیا کرتا تھا تو اس وقت اللہ پاک سے نہیں ڈرتا تھا۔** (1)

اسی طرح کا ایک اور واقعہ حضرت ابراہیم تیمی رَحمۃُ اللہِ عَلَیہ نے بھی بیان کیا ہے، آپ فرماتے ہیں: میں موت کو یاد کرنے کے لئے کثرت سے قبرستان میں آتا جاتا تھا، ایک رات میں قبرستان میں تھا کہ مجھ پر نیند غالب آگئی اور میں سو گیا تو میں نے خواب میں ایک کھلی ہوئی قبر دیکھی اور ایک کہنے والے کو یہ کہتے ہوئے سنا: یہ زنجیر پکڑو اور اس کے منہ میں داخل کر کے اس کی شرمگاہ سے نکالو! تو وہ مردہ کہنے لگا: یا ربّ! کیا میں قرآن نہیں پڑھا کرتا تھا؟ کیا میں تیرے حرمت والے گھر کا حج نہیں کرتا تھا؟ پھر وہ اسی طرح ایک کے بعد دوسری نیکی گنوانے لگا تو میں نے ایک کہنے والے کو یہ کہتے ہوئے سنا: **تو لوگوں کے سامنے یہ اعمال کیا کرتا تھا لیکن جب تُو تنہائی میں ہوتا تو نافرمانیوں کے ذریعے مجھ سے**

1...الزواجر، مقدمہ، جلد: 1، صفحہ: 30۔

www.dawateislami.net

اعلانِ جنگ کرتا اور مجھ سے نہیں ڈرتا تھا۔[1]

اللہُ اکبر! اے عاشقانِ رسول! تَصَوُّر باندھیے! کون ہے جو ایسا خطرناک تَرِین عذاب برداشت کر سکتا ہے...!! یقیناً ہم میں سے کسی کو بھی اس کی ہمت نہیں ہو گی مگر افسوس! ہم ڈرتے نہیں ہیں، غفلت (**Heedlessness**) میں پڑتے ہیں، سُستی کرتے ہیں، لوگوں سے شرما کر بھلے ہی گُناہ چھوڑ دیں، بُرا کام کرنے سے رُک جائیں مگر تنہائی میں وہ گُناہوں کا بازار گرم ہوتا ہے کہ اَلْاَمَان وَالْحَفِیظ...!!

گُناہ آخر گُناہ ہی ہے

پیارے اسلامی بھائیو! گُناہ چاہے چھپ کر کیا جائے یا لوگوں کے سامنے کیا جائے، گُناہ تو آخر گُناہ ہی ہے۔ اور اللہ پاک اپنی نافرمانی کرنے والے بندوں پر سخت غضب فرماتا ہے۔ **غور فرمائیے!** یہ وہ لوگ تھے جو ظاہری طور پر تو نیک تھے مگر چھپ کر گناہ کرتے تھے اور ایک ہم ہیں کہ عَلَی الْاِعلان گناہ کرتے پھرتے ہیں اور ذرا نہیں شرماتے، ہمارا کیا بنے گا؟ آہ! ذرا سوچئے تو سہی! اگر یُونہی گناہ کرتے کرتے قبر میں اتر گئے اور ہم پر عذاب مُسَلَّط کر دیا گیا تو ہم کیا کریں گے؟ اگر سانپ بچھوؤں نے کفن پھاڑ کر ہمارے جسم پر قبضہ جما لیا تو کہاں جائیں گے؟ قبر کی دیواریں ملنے سے ہماری پسلیاں ٹوٹ پھوٹ کر ایک دوسرے میں پیوست ہو گئیں تو کیسی شدید تکلیف ہو گی؟ ایک پتھر کی چوٹ تو برداشت ہوتی نہیں اگر فرشتوں نے ہتھوڑے برسانے شروع کر دیئے تو ان نازک ہڈیوں کا کیا بنے گا؟

صحابیِ رسول حضرت عبد اللہ بن عبّاس رَضِیَ اللہُ عنہ فرماتے ہیں: اے گناہ گار! تُو گناہ

1...الزواجر، مقدمہ، جلد:1، صفحہ:30۔

www.dawateislami.net

کے انجامِ بد سے کیوں بے خوف ہے؟ حالانکہ گناہ کی طلب میں رہنا گناہ کرنے سے بھی بڑا گناہ ہے ❀ تیرا دائیں، بائیں جانب کے فرشتوں سے حَیا نہ کرنا اور گناہ پر اڑے رہنا بھی بہت بڑا گناہ ہے یعنی توبہ کئے بغیر تیرا گناہ پر قائم رہنا اس سے بھی بڑا گناہ ہے ❀ تیرا گناہ کر لینے پر خوش ہونا اور قہقہہ لگانا اس سے بھی بڑا گناہ ہے حالانکہ تُو نہیں جانتا کہ اللہ پاک تیرے ساتھ کیا سلوک فرمانے والا ہے؟ ❀ اور تیرا گناہ میں ناکامی پر غمگین ہونا اس سے بھی بڑا گناہ ہے۔ گناہ کرتے ہوئے تیز ہوا سے دروازے کا پردہ اٹھ جائے تو تُو ڈر جاتا ہے **مگر اللہ پاک کی اس نظر سے نہیں ڈرتا جو وہ تجھ پر رکھتا ہے تیرا یہ عمل اس سے بھی بڑا گناہ ہے۔** (1)

آج عمل کا وقت ہے

پیارے اسلامی بھائیو! ابھی ہم زندہ ہیں، آج ہمارے پاس وقت ہے، ہم توبہ کر کے پچھلے گُناہ بخشوا سکتے ہیں، نیک کام کر کے قبر روشن کرنے کا انتظام کر سکتے ہیں، اگر یہ سانس کی مالا ٹُوٹ گئی، رُوح جسم سے نکال لی گئی تو سِوائے پچھتاوے کے کچھ ہاتھ نہیں آئے گا۔ کہتے ہیں: کسی مُردے کو خواب میں دیکھا گیا تو اس نے کہا: مَاعِنْدَکُمْ اَکْثَرُمِنَ الْغَفْلَۃِ وَ مَاعِنْدَنَا اَکْثَرُمِنَ الْحَسْرَۃِ یعنی تم زندہ لوگ بہت زیادہ غفلت میں ہو اور ہم جو قبر میں اُتر چکے، ہم بہت زیادہ حسرت میں ہیں۔ (2)

آدمی کے دو گھر ہیں

اے عاشقانِ رسول! اس سے پہلے کہ یہ حسرت اور شرمندگی کا وقت ہم پر آئے، ہمیں چاہئے کہ قبر و آخرت کی تیاری میں مَصْرُوف ہو جائیں۔ حضرت عبد اللہ بن عَیزار

1... الزواجر، مقدمہ، جلد:1، صفحہ:26۔
2... اھوال القبور، الباب السادس فی ذکر عذاب... الخ، فصل ماجاء فی الکشف... الخ، صفحہ:68۔

رَحمۃُ اللہِ عَلَیہ فرماتے ہیں: آدمی کے 2 گھر ہیں۔ (1):ایک وہ گھر جو زمین کے اُوپر ہے (2): دوسرا وہ گھر جو زمین کے اندر ہے۔ آدمی زمین کے اُوپَر والے گھر کو سجانے سنوارنے میں لگا رہتا ہے، اس میں سردی گرمی سے بچنے کا انتظام کرتا ہے مگر اس فِکْر میں زمین کے اندر والے گھر کو خراب کر بیٹھتا ہے، پھر اس کے پاس آنے والا آجاتا ہے (یعنی اس کی موت کا وقت ہو جاتا ہے)، اسے کہا جاتا ہے: ذرا بتاؤ تو یہ گھر جس کو تُو نے بہت سجایا سنوارا، اس میں کتنا عرصہ رہو گے ؟ بندہ کہتا ہے: میں نہیں جانتا...!! پھر کہا جاتا ہے: اور جس گھر کو تُو نے خراب کر لیا (یعنی قبر) اس میں کتنا عرصہ رہنا ہے، بندہ کہتا ہے: وہی تو اَصْل ٹھکانا ہے۔ اب کہا جاتا ہے: **تُو اس بات کا اِقْرار بھی کر رہا ہے (پھر بھی تُو نے قبر کے لئے کچھ نہیں کیا) کیا تُو عقل مند ہے...!!** [1]

پیارے اسلامی بھائیو! حقیقت یہی ہے، ہم اس دُنیا میں کتنا عرصہ ہیں، ہم نہیں جانتے، جلد، بہت جلد ہمیں اندھیری قبر میں اُتار دیا جائے گا، پھر وہاں ہم نے قیامت تک رہنا ہے، عقلمند وہی ہے جو اس دُنیا میں رہ کر قبر کی تیاری کرتا ہے، **جو یہ نہیں کرتا بلکہ دُنیا کی رنگینیوں میں کھویا رہتا ہے، وہ بہت بدنصیب ہے، عنقریب اسے سخت مشکلات کا سامنا ہو گا۔**

قبر کو روشن کرنے والے کام

پیارے اسلامی بھائیو! ہم پر لازم ہے کہ قبر کو روشن کرنے والے کام کریں اور قبر میں عذاب کا سبب بننے والے کاموں سے بچتے رہیں۔ مثلاً ❁ قبر کو روشن کرنے کے لئے سب سے پہلی چیز عقیدہ ہے۔ ❁ اللہ پاک کے متعلق ❁ اس کے رسولوں کے متعلق ❁ صحابہ و اَہْلِ بیت کے متعلق ❁ اَوْلیائے کرام کے متعلق ہمارا عقیدہ بالکل درست اور

1.. احوال القبور، الباب الثالث عشر فی ذکر کلمات...الخ، صفحہ: 244۔

قرآن و سُنّت کے مطابق ہونا چاہیے ❁ اس کے ساتھ ساتھ ہم نیک کام بھی کرتے رہیں ❁ پانچوں نمازیں وقت پر، مسجد میں باجماعت ادا کرنے کی عادت بنائیں ❁ جتنے فرائض و واجبات ہیں، ان پر عمل کریں ❁ زکوٰۃ فرض ہو تو ادا کریں ❁ روزے رکھیں ❁ لوگوں کے ساتھ حُسنِ سلوک سے پیش آئیں ❁ قرآنِ کریم کی تِلاوت کثرت سے کریں ❁ درودِ پاک کی کثرت کریں ❁ ذِکْرُ اللہ کی کَثْرت کریں۔ اس کے عِلاوہ بھی جو نیک کام ہیں، ان میں دِل لگائے رکھیں، اِنْ شَآءَ اللہُ الْکَرِیْم! عذابِ قبر سے نجات کا سامان ہو جائے گا۔

صدقہ قبر کو روشن کرتا ہے

پیارے اسلامی بھائیو! قبر کی تاریکی کو روشنی میں اور قبر کی وحشت کو اطمینان و سکون میں بدلنے کا ایک نیک عمل اللہ پاک کی راہ میں صدقہ کرنا بھی ہے۔ فرمانِ مصطفےٰ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَ سَلَّم ہے: اِنَّ الصَّدَقَةَ لَتُطْفِئُ عَلٰى اَهْلِهَا حَرَّ الْقُبُوْرِ یعنی بے شک صَدَقہ کرنے والوں کو صَدَقہ قَبْر کی گرمی سے بچاتا ہے وَاِنَّمَا یَسْتَظِلُّ الْمُؤْمِنُ یَوْمَ الْقِیَامَةِ فِیْ ظِلِّ صَدَقَتِهٖ اوربِلاشُبہ مُسلمان قیامت کے دن اپنے صَدَقہ کے سائے میں ہو گا۔ [1]

لہٰذا صدقہ دینے کی عادت بنانی چاہیے۔ صدقہ دینے کے بہت زیادہ فضائل ہیں: ❁ صَدَقہ بُرائیوں کے 70 دروازے بند کرتا ہے ❁ صَدَقہ دینے والا قیامت کے دن اپنے صدقے کے سائے میں ہو گا ❁ صَدَقہ قَبْر کی گرمی سے بچاتا ہے ❁ صَدَقہ گُناہوں کو ایسے مِٹا دیتا ہے جیسے پانی آگ کو بجھا دیتا ہے ❁ صَدَقہ آفتوں، بلاؤں کو روکتا ہے ❁ صَدَقہ عُمر کو بڑھاتا ہے ❁ صَدَقہ بُری مَوت اور بُرے خاتمے سے بچاتا ہے ❁ صَدَقہ اللہ پاک کے غضب کو بجھاتا ہے ❁ صَدَقہ رزق میں وسعت اور مال کی کثرت کا باعث بنتا ہے

---

1 …شُعَبُ الایمان، باب فی الزکاۃ، فصل التحریض…الخ، جلد:3، صفحہ:212، حدیث:3347۔

۞ صَدَقہ غربت و ناداری کو ختم کرتا ہے۔[1] اَلْغَرَض! صدقہ کئی بھلائیوں کے دروازے کھولتا ہے اور کئی بُرائیوں کے دروازے بند کرتا ہے۔ لہٰذا ہمیں خوب صدقہ و خیرات دے کر اپنی قبر و آخرت کی بہتری کا سامان کرنا چاہئے۔

عطیات کی ترغیب

پیارے اسلامی بھائیو! اَلْحَمْدُ لِلّٰہ! دعوتِ اسلامی دُنیا بھر میں نیکی کی دعوت عام کرنے والی عاشقانِ رسول کی دینی تحریک ہے۔ اللہ پاک کے فضل سے ۞ دعوتِ اسلامی 80 سے زائد شعبہ جات (Departments) میں دینی خدمات انجام دے رہی ہے ۞ دعوتِ اسلامی اب تک ہزاروں مساجد، سینکڑوں فیضانِ مدینہ (مدنی مراکز) بنا چکی ہے ۞ بچوں اور بچیوں (Boys & Girls) کو الگ الگ تعلیمِ قرآن دینے کیلئے اب تک دنیا بھر میں تقریباً 12،699 مدرسۃ المدینہ قائم ہو چکے ہیں، جن میں تقریباً 3 لاکھ 73 ہزار 729 بچوں اور بچیوں کو قرآنِ کریم حفظ و ناظرہ کی مفت تعلیم دی جا رہی ہے (نوٹ اس رپورٹ میں مدرسۃ المدینہ شارٹ ٹائم بوائز، گرلز بھی شامل ہیں۔) ۞ فروغِ علمِ دین (عالِم و عالِمہ کورس کروانے) کے لئے الگ الگ جامعۃ المدینہ قائم ہیں۔ اب تک تقریباً 1500 جامعۃ المدینہ (**Boys & Girls**) قائم ہو چکے ہیں، جن میں تقریباً 1 لاکھ، 24 ہزار طلبہ و طالبات کو درسِ نظامی (عالِم و عالِمہ کورس) مفت کروایا جا رہا ہے۔ اب تک تقریباً 31 ہزار 211 طلباء و طالبات عالِم و عالمہ کورس مکمل کر چکے ہیں۔ ۞ شرعی رہنمائی کیلئے پاکستان بھر میں 17 دارُالافتاء اہلِ سنّت قائم ہو چکے ہیں، مفتیانِ کرام اُمّت کی شرعی راہنمائی کرنے میں مصروفِ عمل ہیں ان میں سالانہ اوسطاً تقریباً 1 لاکھ 70 ہزار سوالات کے مختلف انداز میں (مثلاً بالمشافہ، بذریعہ فون، واٹس ایپ، ای

---

1 … صدقے کا انعام، صفحہ: 17 تا 19 ملتقطاً۔

میل وغیرہا) جوابات دیئے جاتے ہیں۔اور ۞المدینۃ العلمیہ (**Islamic Research Canter**)میں مختلف موضوعات پر 932 دینی کتابیں چھاپی جاچکی ہیں اور یہ سلسلہ ابھی جاری ہے ۞الحمد للہ! **مدنی چینل** اس وقت 3 زبانوں اردو، انگلش اور بنگلہ میں چل رہا ہے۔ مختلف ممالک کی مقامی زبان (**Local Language**) میں شارٹ کلپس ڈبنگ (**Dubbing**) کر کے چلائے جاتے ہیں۔ بچوں کیلئے کِڈز مدنی چینل (**Kids Madani Channel**) کے ذریعے دِینی تربیت کی کوشش کی جارہی ہے۔

آپ بھی خِدمتِ دین کے اس کام میں اپنا حِصّہ شامِل کیجئے! اپنے عطیات دعوت اسلامی کو دیجئے، آپ کا چندہ کسی بھی جائز، دینی، اصلاحی، فلاحی، روحانی اور بھلائی کے کاموں میں خرچ کیا جاسکتا ہے۔ اللہ پاک قرآنِ کریم میں فرماتا ہے:

وَ مَا لَكُمْ اَلَّا تُنْفِقُوْا فِیْ سَبِیْلِ اللّٰهِ وَ لِلّٰهِ مِیْرَاثُ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِؕ (پارہ:27، سورۂ حدید:10)	ترجمہ کنزُالعِرفان: اور تمہیں کیا ہے کہ تم اللہ کی راہ میں خرچ نہ کرو حالانکہ آسمانوں اور زمین سب کا وارث اللہ ہی ہے۔

اس آیت کے تحت **تفسیر صراط الجنان** میں ہے: تم کس وجہ سے اللہ پاک کی راہ میں خرچ نہیں کر رہے حالانکہ آسمانوں اور زمین سب کا مالک اللہ پاک ہی ہے وہی ہمیشہ رہنے والا ہے جبکہ تم ہلاک ہو جاؤ گے اور تمہارے مال اسی کی مِلکِیَّت میں رہ جائیں گے اور تمہیں خرچ نہ کرنے کی صورت میں ثواب بھی نہ ملے گا، تمہارے لئے بہتر یہ ہے کہ تم اپنا مال اللہ پاک کی راہ میں خرچ کردو تاکہ اس کے بدلے ثواب پاسکو۔ (1)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

1 … تفسیر صراط الجنان، پارہ:27، سورۂ حدید، زیرِ آیت:10، جلد:9، صفحہ:721۔